نمبر ۶ | قادیان دار الامان مورخہ ۲۱ - فروری سنہ ۱۹۱۰ء مطابق ۱۱ صفر ۱۳۲۸ہ ہجری المقدس | جلد ۱۴

الحکم کی مفت اشاعت

الحکم کی مفت اشاعت کی تحریک اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسیع ہو گئی ہے - اور الحکم کے سرپرست اور مخلص بیون نے نہایت مسرت کیساتھ اسے خوش آمدید کہا ہے۔ الحکم کے لیئے یہ بالکل جائز اور بجا فخر ہے - کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے خریدارون مین ایک خاص جوش اور حس رکھی ہے اور وہ ایڈیٹر الحکم کی ہر مبارک تحریک کو کامیاب بنانیکے لئے آمادہ رہتے ہین ان کی یہ ہمت یہ جوش اور اخلاص دیکھکر مجھے شرم آتی ہے کہ مین ہی اپنے فرض سے قاصر ہون ورنہ میرے دوست ہر طرح پر میری مدد کو آمادہ ہین - مین ایسے دوستوں کے وجود پر اللہ تعالےٰ کے حضور شکر گزار ہون اور ان کے لیئے دعا کرتا ہون کہ وہ دین و دنیا مین بامراد ہون (آمین)

الحکم کی توسیع اشاعت کی ضرورت پر مجھے کچھ بھی اب کہنے کی حاجت نہین ہے - اگر الحکم کے سرپرست چاہتے ہین کہ انکا خادم الحکم قومی خدمت نہایت اطمینان اور توجہ سے کر سکے تو وہ اسے افکار سے الگ کر نیکی سعی اور پھر فضل و تائید الٰہی کی دعا کرین ورنہ جب تک یہ مشکلات اور ابتلا ہین وہ معذور معلوم ہوتا ہے۔ الحکم کا ہر خریدار اگر یہ عہد موثق کرے کہ وہ مہینے مین کم از کم ایک خریدار مہیا کریگا جو پیشگی قیمت بھیجدے تو اس کی اشاعت کا دائرہ بہت جلد وسیع ہو جائے - جد و جہد کے دن ہین اسلیئے آپ لوگ توجہ کرین۔

مین صدر انجمن کے ٹرسٹی صاحبان کو بھی متوجہ کرتا ہون کہ وہ الحکم کے متعلق اپنا فرض ادا کرنیکی کوشش کرینگے - وہ سلسلہ کی انسٹیٹیوشنز کے ناظم ہین وہ جانتے ہین کہ الحکم نے سلسلہ کی خدمات مین سب سے اول قدم اٹھایا ہے - اسوقت اسکی ضروریات اور مشکلات مین انکا ہاتھ بٹانا بے محل نہین بلکہ فرض ہے - یہ کالم آئیندہ بتائیگا کہ ہمارے مخلص دوست کہانتک اس میری تحریک سے متاثر ہو کر اپنا فرض ادا کرتے ہین۔

الحکم کی ترتیب یا اسکے متعلق دوسرے مشورونکا وقت بعد مین انشاء اللہ تعالیٰ آتا ہے - اسوقت ضرورت اس امر کی ہو کہ اخبار کی اشاعت کے دائرہ کو خوب بڑھایا جاوے اور اسکی مفت اشاعت کیلئے مدد دیجاوے میرے معزز دوست ایڈیٹر الحکم پر حسن ظن رکھتے ہیں کہ وہ اخبار نویسی کے مذاق کو قوم مین پیدا کرنیکا بانی ہو اور اخبار نویسی کے فن سے کسیقدر آشنا ہو اسلیئے مین ان سے صرف یہی استدعا کرتا ہون کہ اگر وہ میرے قلم سے کوئی کام لینا چاہتے ہیں تو میری درخواست کو قبول کر دین الحکم کی اشاعت بڑھائیں۔

اب میں ذیل مین ان نیکدل بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ جنہوں نے الحکم کی مفت اشاعت کیلئے اسوقت تک چندہ بھیجا ہے۔

(۱) سردار محمد ایوب خان صاحب منٹگمری (۱)
(۲) میر صادق حسین صاحب مختار عدالت (۱)
(۳) شیخ مولا بخش صاحب سرگودہ (۲)
(۴) چودہری محمد حسین صاحب گرداور (۱)
(۵) راجہ نادر خان صاحب نائب تحصیلدار (۱)
(۶) حافظ نور احمد صاحب تاجر (۱)

یہ دو دونوں کے معاونین کی فہرست ہے اور اگر کم از کم یہی رفتار رہی تو مین یقین کرتا ہون کہ الحکم کی مفت اشاعت کا دائرہ بہت جلد وسیع ہو جائیگا - اسلئے میں سردست ایک ہزار مفت خریدارون کے چندہ کیلئے اپیل کرتا ہون۔

مفت اشاعت کے علاوہ چودہری غلام احمد خان صاحب بی اے

مطبع انوار احمدیہ قادیان مین باہتمام شیخ یعقوب علی صاحب مالک ایڈیٹر کے چھپکر شائع ہوا

حضرت مسیح موعود مغفور کے کلمات طیبات

طاعون اور اسکا علاج

چونکہ مختلف حصص ملک میں طاعون کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں اسلیئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حضرت کے ملفوظات میں سے اس مضمون کے متعلق اس میں سے کچھ درج کر دیا جاوے (ایڈیٹر)

لفظ رجز جو قرآن شریف میں طاعون کے معنوں پر آیا ہے وہ منتخب کیا تھا اس بیماری کو کہتے ہیں جو اونٹ کے بن ران میں ہوتی ہے اور اس بیماری کی جڑ ایک کیڑا ہوتا ہے۔ جو اونٹ کے گوشت اور خون میں پیدا ہوتا ہے۔ سو اس لفظ کے اختیار کرنیسے یہ اشارہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ کہ طاعون کی بیماری کا بھی اصل سبب کیڑا ہے چنانچہ ایک مقام میں صحیح مسلم میں اسی امر کی طرف کچھ کچھ تائید پائی جاتی ہے کیونکہ اس میں طاعون کا نام نغف رکھا ہے اور نغف لغت عرب میں کیڑے کو کہتے ہیں جو اس کیڑے کے مشابہ ہوتا ہے جو اونٹ کی ناک یا بکری کی ناک سے نکلتا ہے۔ ایسا ہی کلام عرب میں رجز کا لفظ پلیدی کے معنوں پر بھی آتا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ طاعون کی اصل جڑ بھی پلیدی ہی ہے اس لیئے بعلت اسباب ظاہر ضرور ہے اور یہ اس طرح پر کہ طاعون کے دنوں میں مکانوں اور کوچوں اور بدروؤں اور کپڑوں اور بستروں اور بدنوں کو ہر ایک پلیدی سے محفوظ رکھا جائے۔ اور ان تمام چیزوں کو عفونت سے بچایا جائے۔ شریعت اسلام نے جو نہایت درجے پر ان صفائیوں کی تقید کی ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا والرجز فاھجر یعنے ہر ایک پلیدی سے جدا رہ۔ یہ احکام اس لئے ہیں۔ کہ تا انسان حفظان صحت کے اسباب کی رعایت رکھکر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاوے۔ عیسائیوں کا یہ اعتراض ہے کہ یہ کیسے احکام ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتے کہ قرآن کہتا ہے۔ کہ تم غسل کر کے اپنے بدنوں کو پاک رکھو اور مسواک کرو۔ خلال کرو۔ اور ہر ایک جسمانی پلیدی سے اپنے تئیں اور اپنے گھر کو بچاؤ اور بدبوؤں سے دور رہو اور مردار اور گندی چیزوں کو مت کھاؤ۔ اسکا جواب یہی ہے کہ قرآن نے اس زمانہ میں عرب کے لوگوں کو ایسا ہی پایا تھا اور وہ لوگ نہ صرف روحانی پہلو کی رو سے خطرناک حالت میں تھے بلکہ جسمانی پہلو کے رو سے بھی ان کی صحت نہایت خطرہ میں تھی سو یہ خدا تعالےٰ کا انپر اور تمام دنیا پر احسان تھا کہ حفظان صحت کے قواعد مقرر فرمائے۔ یہانتک کہ یہ بھی فرمایا۔ کہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا یعنے بیشک کھاؤ پیو مگر کھانے پینے میں بیجا طور پر کوئی زیادت کیفیت یا کمیت کی مت کرو۔ افسوس پادری صاحبان اس بات کو نہیں جانتے۔ کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔ وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہجاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو۔ جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے۔ تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے۔ انمیں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائینگے۔ اور انکا زہریلہ اثر معدہ پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائیگا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ و ریشہ یا کوئی جز پھنسا رہجاتا ہے۔ اور اسی وقت خلال کیساتھ نکالا نہیں جاتا تو ایک رات ہی اگر رہجائے تو سخت بو اسمیں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسی بدبو آتی ہے۔ جیسا کہ چوہا مرا ہوا ہوتا ہے۔ پس یہ کیسی نادانی ہے۔ کہ ظاہری اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے اور یہ تعلیم دیجائے کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہ رکھو نہ خلال کرو۔ اور نہ مسواک کرو اور نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اوتارو۔ اور نہ پاخانہ پھر کر طہارت کرو اور تمہارے لئے صرف روحانی پاکیزگی کافی ہے۔ ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لیئے ضرورت ہے۔ ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اسکے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں۔ تو اسوقت ہماری دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے۔ اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور یا چند روز دکھ اٹھا کر دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اسکے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت کی وجہ سے لوگوں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں۔ اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جسکو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے اور اس تمام مصیبت کا موجب جب ہم ہی ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے پس دیکھو کہ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور منہ سے دور نہیں کرتے۔ ان کی ان بے احتیاطیوں کیوجہ سے نوع انسان کے لیئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یکدفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ اس مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام اس جائداد سے جو جانکاہی سے اکٹھی کی تھی دست بردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں۔ اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کیے جاتے ہیں۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے؟ ڈاکٹروں سے پوچھو کہ اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیسی لاپروائی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے۔ وبا کے لیئے عین موزوں اور مؤید ہے یا نہیں۔ پس قرآن نے کیا برا کیا۔ کہ پہلے جسموں اور کپڑوں اور گھروں کی صفائی پر زور دیکر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یکدفعہ خارج کیطرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے پھر دوسرے جہنم سے محفوظ رہنے کے لیئے وہ صراط مستقیم بتلایا جو انسانی فطرت کے تقاضا کے عین موافق اور قانون قدرت کے عین مطابق ہے اور ہمیں نجات کی وہ راہ بتلائی جس میں کسی بناوٹی منصوبہ کی بدبو نہیں آتی +

حضرت امیر المومنین سیدنا نور الدین کے ارشادات

استوٰی علی العرش

استوٰی اور عرش وہ لفظ ہیں جن کے متعلق لغت عرب میں کوئی دقت نہیں صحابہ کرام میں ان کے متعلق کوئی غیر معمولی جھگڑا نہیں ہوا مگر متاخرین میں اس پر بڑی بحثیں ہوئی ہیں۔

استوٰی کے معنے علیٰ ظہر استقر الفاظ محدود ہوتے ہیں اور واقعات غیر محدود اس کے لئے ایک ایک لفظ کے کئی کئی معنے لیے جاتے ہیں۔ دیکھو "شے" ہے چیونٹی کے ایک سر پر بھی شے کا لفظ بولا جاتا ہے اور زمین و آسمان پر بھی اور اللہ تعالےٰ پر بھی اسی طرح دیکھو بیٹھنا ہاتھی بھی بیٹھتا ہے انسان بھی بیٹھتا ہے ساہوکار بیٹھ گیا بھی بولتے ہیں حلق بیٹھ گیا دیوار بیٹھ گئی مگر ہر بیٹھنے کے جدا جدا معنے ہیں پس اللہ لیس کمثلہ شیئ اسکا قرار اور بیٹھنا بھی لیس کمثلہ ہی ہے۔ غرض موصوف کے لحاظ سے معنے ہوتے رہتے ہیں امام مالک سے کسی نے استوٰی کے معنے پوچھے تو فرمایا المعنی معلوم والکیف مجہول

عرش مخلوق نہیں قرآن مجید میں کوئی ایسی آیت نہیں جس سے اسکا مخلوق ہونا ثابت ہو بخاری و مسلم موطا طبقہ اول اور ترمذی نسائی ابوداؤد طبقہ ثانی کی کتابوں میں بھی کوئی ایسی حدیث نہیں جس سے اسکی مخلوقیت ثابت ہو سکے میں نے ایکدفعہ حضرت امامؑ سے پوچھا کہ رب العرش سے عرش کا مخلوق ہونا معلوم ہوتا ہے۔ یا نہیں فرمایا رب العزت بھی آیا ہے۔ تو کیا خدا اپنی صفت ازلی عزت کا بھی خالق ہے؟ پس استوٰی علی العرش کے معنے ہوئے خدا کی تجلیات کاملہ میں کوئی عیب نہیں کیونکہ عرش مظہر ہے اس مقام کا جہاں اولاً تمام احکام و صفات کاملہ کا اتم طور پر ظہور ہوتا ہے۔ دربار شاہی میں سب سے پہلے احکام صادر ہوتے ہیں۔ رفع ابویہ علی العرش کے بھی میرے نزدیک یہی معنے ہیں کہ یوسفؑ اپنے والدین کو دربار شاہی میں لے گئے۔

۲- ادعونی ادعوا ربکم تضرعًا وخفیةً دوم۔ ایسی طرز کی دعا جو قرآن مجید و سنت نبوی کے خلاف ہو مثلاً ایک شخص جو عہد نبوی میں دعا کر رہا تھا۔ اے خدا مجھ بہشت نصیب کر اور اس میں ایسے مکان ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا۔ کہ تو جنت الفردوس مانگ لے ایسا ہی اس قسم کی دعائیں کہ مجھ خدا بنا دے یا عورت بنا دے وغیرہ سوم یہ کہ اللہ تعالیٰ کی باندھی ہوئی حدود کی پرواہ نہ کرنا اور دعا ہی کئے جانا۔

۳- فرمایا کہ گناہ تو ہر وقت کا برا ہے۔ مگر وہ گناہ سب سے برا ہے کہ جب کوئی مامور اصلاح کے لیے آیا ہو تو اسکی اصلاحوں کی مخالفت کیجاوے۔ وہ وقت خاص طور پر توجہ الٰہی کا ہوتا ہے۔ ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا

۴- فرمایا کہ جس طرح بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا آتا ہے۔ اسی طرح جب کسی راستباز نبی کا نزول ہونا ہوتا ہے تو اس سے پہلے جس اصلاح کے لیے وہ آتا ہو اسکی نسبت کچھ نہ کچھ تحریک اس قوم میں پیدا ہو ہی جاتی ہے۔ مثلاً ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے لا الٰہ الا اللہ کی تبلیغ کے لئے مبعوث ہونا تھا۔ تو امیہ بن ابی الصلت۔ زید بن عمر جیسے بت پرستی سے متنفر ہو گئے۔ ہمارے امامؑ نے وفات مسیح پر زور دینا تھا آپ سے پہلے سر سید اور آجکل کی تعلیم نے اس مسئلہ کو چھیڑ رکھا تھا۔ صرف اتنا فرق تھا کہ اگر آپ نہ آتے تو لوگ اسلام کی تعلیم پر عیب لگاتے گو اس مسئلہ کو مان لیتے آپ آئے اور بڑے زور سے فرمایا کہ وفات مسیح قرآن مجید سے ثابت ہے وھو الذی یرسل الریح بشریً بین یدی رحمتہ ط

۵- فرمایا اسوقت روئے زمین پر کوئی اہل سنت والجماعت نہیں مگر احمدی۔ جماعت تو وہی ہو گی جس کا امام ہو کیا ہمارے مخالف مسلمان ایک صف میں کھڑے کئے جاویں تو اسکا کوئی امام ہے۔ ہرگز نہیں ہاں احمدی جماعت کا خصوصیت سے امام ہے۔ پس اسوقت احمدیوں کے سوائے کوئی اہلسنت والجماعت میں سے نہیں۔

۶- فرمایا کہ قرآن مجید کے تدبر میں عجیب عجیب فواید ہیں ایکدفعہ کسی نے پوچھا کہ طاعون کے دنوں میں باہر ڈیرا لگانیکا کیا حکم ہے میں نے کہا کہ باہر ڈیرہ لگانے اور یہ خروج میں داخل نہیں کیونکہ سقنٰہ لبلد میت سے ظاہر ہے کہ اس شہر کی اردگرد کی زمینیں شہر کے حکم میں ہیں۔ ورنہ کوئی بتا دے کہ بارش صرف شہر کے کوٹھوں پر ہوتی ہے۔ اور انہیں سے الثمرات نکلتے ہیں۔

۷- فرمایا اسلام کی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس نے کسی چیز کو مطلق بیفائدہ نہیں ٹھہرایا۔ دیکھو والذی خبث لا یخرج الا نکدًا میں بتا دیا کہ خبث میں بھی کچھ نہ کچھ مادہ نبت ضرور ہے۔ ورنہ خدا کا فعل عبث ٹھہرتا ہے دنیا کی کسی چیز کو کبھی لیست علیٰ شیئ بالکل ناکارہ نہ کہو۔ (بدر)

اس بدعت کو روک دو

قرآن شریف کے صرف اردو ترجمہ کی اشاعت کے متعلق پھر ایک آواز اٹھی ہے خدا کا شکر ہے۔ کہ جب ایسی بدعت پھیلنی چاہی ہے۔ الحکم نے اپنی آواز اس کے خلاف اٹھانے میں مخالفت کی پروا نہیں کی فیروزپور سے ایک ترجمہ شایع ہوا تھا اور عجیل ایجنسی نے اس کی اشاعت تاجرانہ رنگ میں کرنی چاہی تو الحکم نے آگاہ کیا معزز وکیل نے فوراً اسے بند کر دیا۔ اب پیسہ اخبار میں پھر ایک اردو ترجمہ بدون متن باوجود ممانعت و مخالفت علماء ایک شخص چھاپنا چاہتے ہیں۔ یہ طریق سخت خطرناک اور گمراہ کن ہے۔ اسلیئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ایسی بدعت کو اپنے اخلاقی اور قومی اثر سے روک دیں ہاں حامل المتن ترجمہ چھاپنے کے لئے کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی بلکہ خوشی سے اس کام کو دیکھا جاتا ہے۔

عاقلے را اشارہ بس است

اطلاع

بوجوہات صرف ۴ ہی صفحہ کا اخبار شائع ہوا ہے

منیجر

آل انڈیا اشاعت اسلام ایسوسی ایشن

روزانہ پیسہ اخبار میں اشاعت اسلام کے سوال پر کبھی کبھی کوئی آرٹیکل نکلجاتا ہے۔ اور اب جبکہ ندوۃ العلماء کا جلسہ قریب ہے یہ سوال پھر از سر نو تازہ ہوا ہے اور اس سوال کے مجدد مولوی شاہ سلیمان صاحب پھلواری ہیں منیرالحکم کی گذشتہ اشاعت میں اس سوال پر کسی قدر روشنی ڈالی ہے اسوقت ۱۹- فروری کا روزانہ پیسہ اخبار میرے سامنے ہے جس میں مندرجہ بالا عنوان سے قاضی سرفراز حسین صاحب دہلوی نے ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ میں کیا ہر احمدی اشاعت اسلام کے کام سے جسقدر محبت اور دلچسپی خدا کے فضل سے رکھتا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ میں اس امر کو تحدیث بالنعمۃ کے طور پر عرض کرتا ہوں۔

اسوقت جبکہ اسلامی دنیا سے متاثر ہو کر ہندوستان کے تمام مسلمانوں میں اس تحریک کے اجرا کی کوشش کیجاتی ہے کسقدر شرم کی بات ہے کہ حق کو پوشیدہ کرنیکے لئے یا اس کی طرف سے چشم پوشی کی خاطر ناجائز کوشش ہو۔

قاری صاحب کا ان تمام مساعی جمیلہ کو نظر انداز کر دینا جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے اشاعت اسلام کے متعلق ہو رہی ہیں۔ ایک ناقابل عفو غلطی ہے مجھ یا سلسلہ کے افراد کو اس بات کی ہرگز پرواہ نہیں کہ قاری صاحب یا کوئی اور شخص ہماری خدمات اسلام کی تعریف کرے۔ یا اس مقصد کو لیکر ہم یہ کام کر رہے ہیں۔ لیکن جبکہ ہندوستان کی اسلامی دنیا میں یہ تحریک پیش کیجاتی ہے۔ اور دوسری انجمنوں کا ذکر کر کے ایک خالص اشاعت اسلام کے کام کیلئے ایک انجمن کی ضرورت بتائی جاتی ہے۔ تو پھر جو قوم صرف یہی مقصد اپنے سامنے رکھتی ہے اسکا ذکر نہ کرنا ناواقفی کی دلیل ہے۔ یا اسکی تہ میں صاف دلی کام نہیں کرتی ہندوستان میں نہیں۔ بلکہ جہانتک میرا علم ہے۔ اسلامی دنیا میں قادیان ہی ایک ایسا مقام ہے اور احمدی قوم ہی ایک ایسی قوم ہے جس کی زندگی اور موت اگر ہے تو اسلام اور اشاعت اسلام وہ اسی لیے جیتی ہے جب تک جیتی ہے اسلام ہی اسکی روح ہے وہی اسکی زندگی اور اسکی زندگی کا مقصد اشاعت اسلام

کیا قاری صاحب یا کوئی اور بزرگ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں کوئی انگریزی اخبار یا رسالہ مخصوص اسی کام کے لئے ہے۔ جو اشاعت اسلام کرے اگر ہے تو اسکا نشان دو۔

ریویو آف ریلیجنز کی صدہا کاپیاں ہر مہینے میں یورپ اور امریکہ اور جاپان میں بھیجی جاتی ہیں اور مفت بھیجی جاتی ہیں جسکے مضامین نے یورپ اور امریکہ کے ان خیالات میں حیرت انگیز تبدیلی کی بنیاد رکھدی ہے جو وہ اسلام کے متعلق رکھتے تھے۔

پھر انگریزی میں قرآن مجید کے ترجمہ کا کام باضابطہ شروع ہے۔ ایسا ہی ممالک غیر میں وفود بھیجنے کا سوال ہمارے سامنے ہے۔ جو ایک پہلو سے تو طے شدہ ہے یعنی اسکی ضرورت ہے۔ اور انشاءاللہ ایسے وفود بھیجے جائیں گے۔

اسی طرح ابھی ولایت میں ایک خاص رسالہ چھپایا جا رہا ہے جو ہزاروں کی تعداد میں چھپایا گیا ہے اور لاکھ سے مفت یا صرف لاگت پر ممالک یورپ اور ایشیا میں پھیلایا جائیگا۔

مدرسہ احمدیہ ایک نہایت اسلامی انسٹیٹیوشن ہے انشاءاللہ ہوگی جب اسکے طلبا نکلیں گے تو خدا کے فضل سے ہمیں یقین ہے کہ وہ ایک نمونہ ہونگے قادیان کے ہائی سکول نے جو ذریت پیدا کی ہے اسنے اپنے نیک اور عملی نمونہ سے دکھا دیا ہے۔ کہ قادیان نے کیا کام کیا ہے۔ قادیان کی انجمن ارشاد و اشاعت اسلام کے لئے جو کچھ کر رہی ہے۔ اور جو جماعت طیار کر رہی ہے اس سے بیرونی دنیا ناواقف ہے۔ یہ ایک انجمن ہے جسنے قرآن شریف کا درس اسطرح پر شروع کیا ہے کہ قرآن مجید پر مخالفین اسلام نے جو اعتراض کئے ہیں انہیں یکجا کر کے انکا جواب دے اور وہ لوگ جو اس مجلس میں شامل ہیں انہیں سے ہر ایک کو اس قابل بنایا جاوے

اسی طرح پر سادھ سنگت ایک چھوٹی سی انجمن ہے جو کہ غیر اشاعت اسلام کا کام خاموشی سے کر رہی ہے۔

دیانند مت کھنڈن سبھا قادیان ہی کے خادموں کی سعی کا نتیجہ ہے۔ ان سب کے علاوہ اشاعت اسلام کے کام کو مستحکم اور مستقل بنانیکے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بانی نے وہ بینظیر کام کیا ہے کہ جب اسکے نتائج اسلامی دنیا کو دکھائے جائینگے تو اسے معلوم ہوگا اور وہ اشاعت اسلام کے لئے وصایا کا سلسلہ ہے۔

ہر احمدی اپنا فرض سمجھتا ہے کہ اشاعت اسلام کیلئے کم از کم اپنی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرے۔

غرض یہاں کا اوڑھنا بچھونا اسلام اور اشاعت اسلام ہے۔ قادیان جیسے گاؤں سے اشاعت اسلام کی غرض سے دو ماہواری رسالے دو ہفتہ وار اخبار اور ایک پندرہ روزہ پرچہ اردو میں شائع ہوتے ہیں اور ایک انگریزی رسالہ نو سال سے جاری ہے۔

میری غرض ان تفاصیل سے یہ نہیں کہ میں قاری صاحب یا دوسرے لوگوں سے سلسلہ کو کسی قسم کی تعریف کا محتاج پاتا ہوں نہیں بلکہ میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ فی الحقیقت اشاعت اسلام کے لئے صدق دل سے کوئی قدم اٹھانا چاہتے ہیں تو تنگدلی اور بزدلی کے خیالات کو چھوڑ کر اٹھائیں۔ ہم چونکہ اس کام کو پسند کرتے ہیں۔ اسلئے ہر شخص جو یہ کہکر کھڑا ہو کہ وہ خدمت اسلام کرنی چاہتا ہے۔ اسکی جائز تکریم کرنیکو اپنے دل میں جوش پاتے ہیں اور اسی لئے ان کے تیئں کا بیان سن کر ہی کہتے ہیں

ایدل تو بخاطر اینان نگہدار
کافر کند دعوی حب پیمبر م

پس قاری صاحب کی یہ خطرناک فروگذاشت قابل افسوس ہے خصوصاً ایسی حالت میں کہ وہ بورڈ آف ڈائرکٹرز میں قادیان کی طرف سے ایک ممبر لینا چاہتے ہیں۔ انکا فرض تھا کہ اسلامی دنیا کو قادیان کی اشاعت اسلام کے کام سے پوری انفرمیشن دیتے تاکہ مرکزی کمیٹی کے سوال کا فیصلہ آسان ہوتا۔

میں اس سوال پر شرح و بسط سے بحث کرنا چاہتا ہوں۔ اور چونکہ ندوہ کے اجلاس کے متعلق جو سلسلہ مضامین شروع ہے اسمیں یہ بحث زیادہ بسط سے آسکتی ہے۔ اسلیئے انشاءاللہ العزیز ناظرین اگلی اشاعت سے اسکو مبسوط طور پر پڑھیں گے۔ اور اس خیال سے کہ ہماری یہ تحریک عالم اسلام میں پہنچ جاوے اخیر مارچ تک الحکم کی ایکسو کاپیاں زاید چھاپکر مفت تقسیم ہوتی رہینگی جو ملک کے سمجھدار اور ذی فہم مسلمانوں کے پاس جائینگی یہ زاید خرچ بحالات موجودہ کارخانہ الحکم ہرچند برداشت کرنیکے قابل نہیں مگر وہ اشاعت اسلام کے شیدائی دوستوں سے متوقع ہے کہ وہ اس میں اسکا ہاتھ بٹائینگے۔ میں انہیں یقین ...

حم دلانا چاہتا ہوں کہ اسی نوع کے فہیم طبقہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی اشاعت کا یہ بہترین ذریعہ ہے اور اسی ہاتھ سے نہیں دیا جائیگا انشاءاللہ

احمدی راجپوت کیوں خاموش ہیں؟

پچھلے دنوں ہمارے چند معزز احمدی راجپوت بھائیوں نے تجویز کی تھی کہ ان راجپوت مسلموں میں تبلیغ کا کافی انتظام کیا جاوے جن میں آریوں نے فتنہ ارتداد برپا کیا ہے۔ اس تجویز کو نہایت جوش اور سرگرمی کیساتھ پیش کیا گیا تھا چودہری مولا بخش صاحب بھٹی نے بھی لیکچر دے کر اسکی تائید کی اور ہر طرح سے مدد دینے کے لئے آمادگی ظاہر کی میں جانتا ہوں کہ چودہری مولا بخش صاحب اپنے بھائیوں میں اس تحریک کو بار آور بنا سکیں تو بہت کچھ کر سکتے ہیں مگر اس تحریک کے بعد جو اخبار میں نکلی تھی پھر کوئی خبر میرے کان میں نہیں آئی اگر ایسی استقلال اور سرگرمی سے یہ کام کیا جانا تھا۔ تو اس سے بہتر تھا کہ اس کام کا نام ہی نہ لیا جاتا راجپوتوں کی آن پرستی ہوئی اور قول مردان جان دارد کی گردید قوم میں ایک تحریک خود پیدا ہو اور پھر اسکو عملی رنگ نہ دیا جاوے سخت افسوسناک امر ہے۔ میں چودہری غلام احمد خان صاحب سکنہ کریام اور چودہری مولا بخش صاحب بھٹی اور چودہری غلام احمد خان صاحب رئیس گنڈہ گڑھ اور چودہری فیروز خان صاحب سکنہ راہوں چودہری غلام نادر خان سکنہ سرور عہ کی خدمت میں خصوصیت سے التماس کرتا ہوں اور دوسرے احمدی جیتیجوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ بڑے ہی شرم کا مقام ہے۔ اگر اس تحریک کو عملی رنگ میں لانے کیلئے کوئی اسوقت ایک راجپوت قدم اٹھائے تو مسلم جو خدا کے فضل سے اچھا اعظم ہو سکتا ہے اٹھیں بلکہ وہ بھی اس خدمت کیلئے انشاء اللہ اگر حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ نے اسکے لئے منظور کر لیا طیار ہو سکتا ہے۔

یہ کام محض باتوں سے نہیں ہو گا۔ بلکہ اسکے لئے ضرورت ہے روپیہ کی چودہری عبدالحی صاحب نے جو تجویز کی تھی کہ ایک ایک مہینے کی تنخواہ اس مقصد کیلئے دیجاوے وہ اس کام میں ابتدا کریں اور سالانہ جلسہ سے پہلے ایک کافی رقم اس غرض کے لئے جمع ہو جانی چاہیئے میری رائے میں بہتر ہوگا اگر ڈیڑھ دو ہزار روپیہ جمع ہو جاوے تو اسے کسی مفید تجارت میں لگا دیا جاوے اور اسکی آمدنی سے اس کام کو مستقل طور پر جاری رکھا جاوے یہ تمام امور بعد میں سوچے جا سکتے ہیں۔

میں دیکھونگا کہ راجپوت احباب اسکا کیا جواب دیتے ہیں جواب سے میری مراد یہ نہیں کہ وہ چند صفحوں کا کوئی مضمون تائید کیلئے بھیجدیں بلکہ یہ کہ وہ اس کام کے جاری کرنے کیلئے روپیہ بھیجدیں جو نکہ یہی قرار پایا

تھا کہ اس تحریک کیلئے روپیہ حضرت خلیفۃ المسیح کے نام بھیجا جاوے تا کہ حضرت کو خصوصیت سے دعا کی تحریک ہو مجھے صرف اطلاع دیجاوے میں امید کرتا ہوں کہ وہ بزرگ جو اس تحریک کے بانی ہیں اسی نوٹ کے بعد فوراً روپیہ بھیجدینگے چودہری مولا بخش صاحب اور چودہری عبدالحی صاحب خصوصیت سے توجہ کریں۔

مسلمان بیدار ہو رہے ہیں

اللہ کا شکر ہے کہ مسلمانوں میں بیداری کی روح پیدا ہو رہی ہے۔ ہر جگہ قومیت کی لہر چل رہی ہے۔ اور مسلمانوں نے سمجھ لیا ہے کہ اگر انہیں من حیث القوم زندہ رہنا ہے تو جہانتک اسباب سے تعلق ہے ان اسباب کو حاصل کرنا چاہیئے۔ وہ اسکے لئے سعی کر رہے ہیں انکے ساتھ ہی انکو یہ یاد دلانا ہمارا کام ہے کہ وہ اسباب پر اسقدر نہ تل جاویں کہ خدا کا خانہ خالی رہجاوے اسباب کے پوری سعی اور کوشش سے جمع کریں۔ اور بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا کے ذریعہ فیض اور مدد کو طلب کریں اپنی تدبیروں کو بھی مقدم نہ کر لیں۔ معزز ہمعصر وکیل نے مسلمانوں میں ترقی تعلیم کیلئے ایک خاص انجمن کی بنیاد رکھدی ہے۔ جو ہر حال مسلمان بچوں کے لئے اعانت کا ایک ذریعہ ہو گی۔ اور جہانتک میرا خیال ہے چونکہ یہ انجمن وظائف دیکر اعلیٰ تعلیم تک مسلمانوں کو پہونچانیکے لئے مقصد کو لیکر کھڑی ہوئی ہے اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا اور انجمن کے محرکین اور ٹرسٹیوں نے اخلاص اور دعاؤں سے کام لیا تو اس سے یہ سعی بمقابلہ کسی خاص انسٹیٹیوشن کو ہاتھ میں لینے کے زیادہ کام ہو سکیگا۔

مثلاً اگر ایک ہائی سکول کھولنے کے لئے انہیں ہزار روپیہ ماہوار کے اخراجات ہونگے جو کہ نہایت گران اور کم سود مند ہو گا ہزار روپیہ ماہوار کے کم از کم سو وظیفے دس روپیہ ماہوار کے دیئے جا سکتے ہیں جس سے ایک سال کے اندر کچھ نہیں تو کم از کم چالیس گریجویٹ نکل سکتے ہیں اسلئے وظائف کالجی تعلیم میں دئے جائیں بہر حال میں اس انجمن کو شرح صدر سے خیر مقدم کہتا ہوں۔

میں نے مسلم پریس ایسوسی ایشن کی تحریک کی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ مسلم پریس نے بڑی فراخ حوصلگی سے اسے خیر مقدم کہا ہے پنجاب کے اسلامی لیڈنگ پیپرز کے ایڈیٹروں نے خوشی کیساتھ اس میں شامل ہونا پسند فرمایا۔ اور محمڈن کمیونٹی کے مشہور اور تعلیمیافتہ بزرگوں نے اسکے متعلق بڑی خوشی آئندہ امید کا اظہار کیا ہے خان بہادر محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا کی چٹھی اور دوسرے بزرگوں کے خطوط میرے لئے حوصلہ افزا ہیں۔

اور میں امید کرتا ہوں کہ عنقریب مسلم پریس ایسوسی ایشن خدا کے فضل سے قائم ہو کر ایک اسلامی قوت کا رنگ اختیار کریگی۔ یہ بھی بیداری کے آثار ہیں۔ کہ قادیان کے ساتھ وہ نفرت کم ہو رہی ہے جو اس سے پہلے تھی ورنہ میں خیال نہیں کرتا تھا کہ قادیان سے نکلی ہوئی تحریک کا یوں ...

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق نوٹ اور خبریں

حضرت امیر المومنین کی صحت و عافیت ہمارے لئے مژدہ روح افزا ہے۔ آپ نے فجر کی نماز کے بعد بھی ایک درس قرآن مجید کا جاری کر دیا ہے ایسا ہی حدیث اور حجۃ اللہ البالغہ وغیرہ بہت سے درس جاری ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سلمہ اللہ الاحد نے بھی بعد مغرب ایک درس قرآن مجید کا شروع فرمایا ہے۔ آپ خدمت دین اور اشاعت اسلام کا جو جوش اپنے سینہ میں رکھتے ہیں وہ اب عملی رنگ اختیار کرتا جاتا ہے اور قوم کے لئے بہت ہی مسرت بخش اور امید افزا ہے۔ اللہ تعالیٰ روح القدس سے آپکی مدد کرے اور حضرت امیر المومنین کی تربیت اور دعاؤں کے پہلوں سے اسلام کا بول بالا ہو۔

سالانہ جلسہ میں اب صرف ایکماہ باقی ہے ریلوے نے اس مرتبہ صرف ڈیوڑھا کرایہ منظور کیا ہے یعنے ڈیوڑھا کرایہ دیکر دونوں طرف کا سفر ہو سکے گا۔ اگرچہ یہ رعایت گزشتہ رعایت کو مد نظر رکھکر بہت خفیف ہے لیکن ہمیں جو شکر گزاری کی تعلیم دی گئی ہے۔ ہم اس سے فائدہ اٹھا کر ریلوے افسران کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ عنقریب اسکے متعلق صدر انجمن کی طرف سے ضروری حالات شائع کئے جائینگے۔

ہمارے مکرم مخدوم حکیم فضل دین صاحب عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں احباب انکے لئے خصوصاً دعا کریں حکیم صاحب بڑے مخلص اور محنتی آدمی ہیں انہوں نے اپنے کتب خانہ کا بڑا حصہ انجمن تشحیذ الاذہان کو وقف کر دیا ہے۔

حکیم صاحب کی علالت مزاج کیوجہ سے لنگر خانہ کا کام کسی دوسرے مستعد اور ہوشیار آدمی کے سپرد کر دینا غالباً حکیم صاحب کی گونہ اعانت ہے۔ وہ اپنے اخلاص اور محبت کیوجہ سے جو سلسلہ کے کاموں کے لئے رکھتے ہیں اگرچہ ابتک کام کر رہے ہیں مگر انکی صحت کی قدر کرنا ہمارا فرض ہے۔

جامع مسجد کے جنوبی پہلو میں کمرہ طیار ہو گیا ہے چھت پڑ رہی ہے جلسہ تک امید ہے کہ یہ کام طیار ہو جائیگا۔ اور مسجد اقصیٰ کا نظارہ اسلامی شوکت کا اظہار ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

بورڈنگ ہوس کی تعمیر کا کام بھی جاری ہو گیا ہے جلسہ ...

ندوۃ العلماء کا اجلاس دہلی مین

نمبر دوم

گذشتہ نمبر مین میں بتایا ہو کہ ندوۃ العلماء کے آئندہ اسی اجلاس مین ندوۃ العلماء کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ دہلی کے مختلف اسلامی مدارس اور مکاتب کو باہم متحد کرکے ایک دار العلوم کی بنیاد دہلی مین رکھو اور یہ کام فتحپوری کے مدرسہ کی اصلاح سے لیا جاوے کیونکہ یہ مدرسہ ایک عظیم الشان وقف کی آمدنی سے چلایا جارہا ہے اور اسکی مجلس ناظمہ مین ایسے لوگ داخل ہین جو زمانہ کی ضرورتون سے واقف ہین۔ مختلف مدرسوں اور مسجدوں کی رونق کو قایم رکھنے کے لئے یہ ہوسکتا ہو کہ ان مدارس کو ایک خاص درجہ تک لیکر اس دار العلوم کی شاخین بنادیا جاوے اور اسطرح پر ان مساجد کی جو رونق ایسے مکتبوں کیوجہ سے ہے وہ بھی کم نہ ہوگی اور کام بھی تقسیم ہوجائیگا اور اسکے ساتھ ہی اتحادی مقصد بھی پورا ہوجائیگا مین جانتا ہوں کہ بہت سے مدارس کے مہتمم جو ان مدارس کو اپنی گذر اوقات سمجھکر ایک ذریعہ سمجھتے ہین ایسی تجویز کی سخت مخالفت کرینگے اور اس قسم کی سکیم پر عملدرآمد کیلئے سخت مشکلات اور دقیتن پیدا کرینگے مگر ایسی باتون کی پرواہ نہین کرنی چاہیئے۔ عام مسلمانوں کے ذہن نشین کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے کہ اگر ان مدارس کے اجتماع سے ایک بڑا دار العلوم بنادیا جاویگا تو وہ زیادہ مفید زیادہ باضابطہ اور نتیجہ خیز ہونیکے علاوہ انفرادی اخراجات کے مجموعہ سے بہت کم میں چل سکیگا اور ان اغراض کے لیے ضرورت ہوگی بورڈ آف ڈائرکٹرز مین ان لوگونکو شامل کرنیکی جو اپنے وسیع اثر اور رسوخ کے لئے ممتاز ہین مختلف اقوام اور برادریون کے اہل الرائے اور چودہری لوگ اگر اس اتحادی قوت کے اثر سے واقف ہوجائیں تو وہ اپنے اثر سے عوام کو اس طرف مائل کرنیمیں کامیاب ہوجائیں گے عوام مین وحدت کے مذاق کو سردست پیدا کرنیکے لیئے مختلف محلوں اور اقوام کے چودہریون کے اثر سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اگر وہ لوگ جنہوں نے مدارس جاری کر رکھے ہین اس سکیم کی طرف متوجہ ہوجائیں تو پھر کہنا ہی کیا ہے؟-

اس مین شک نہین کہ اس سکیم کو جاری کرنے اور اسپر لوگونکو متوجہ کرنیکے لئے بہت بڑی محنت اور ہمت کی ضرورت ہے۔ تاہم اگر باقاعدہ جدوجہد اس مقصد کے لئے جاری کردیجاوے تو اس مین بہت سہولت پیدا ہوسکتی ہے۔ اور ابھی سے ایک باقاعدہ لیکچروں کا سلسلہ دہلی کی انجمن معین الندوہ شروع کرے یہ لیکچر شہر کے مختلف حصص میں ہون اور چونکہ انجمن معین الندوہ دہلی کے ناظم میرے مکرم دوست حکیم حاجی امجد علیخان صاحب ہین اور انجمن مذکور کے صدر حکیم محمد احمد خانصاحب حاذق الملک حکیم محمد عبد المجید خان صاحب کے صاحبزادے ہین جنکی خدمت مین بھی مجھے ذاتی نیاز حاصل ہو اسلیئے مین امید کرنیکے وجوہات رکھتا ہون کہ وہ اس سکیم پر غور کرکے عملی کارروائی شروع کرنیمیں تامل نہ کرینگے یون بھی ندوہ کے اغراض و مقاصد کی اشاعت اور اہل دہلی کو اسپر متوجہ کرنیکے لئے انہین ضرورت ہے کہ شہر کے مختلف حصوں مین مختلف طریقوں سے کام کریں اسلیئے اگر اس مقصد کو بھی زیر نظر رکھیں تو بہت بڑی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

اگرچہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں مین اتحاد ہوجانا ناممکن سا ہورہا ہے۔ اور انکے مدارس اور انجمنوں کا ایک ہوجانا سہل نہین تاہم جسقدر بھی اتحاد کی طرف یہ قوم آئے اتنا ہی مفید ہوگا۔

پس پہلا کام جو ندوہ کو دہلی کے مقامی حالات اور ضروریات کے نیچے کرنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے اس سے میری یہ غرض نہین کہ وہ اس ترتیب سے اپنا کام شروع کرے نہیں بلکہ میرا مقصد یہ ہے۔ کہ اس اجلاس میں اس امر کو بھی ملحوظ رکھا جاوے۔

ایسے قومی جلسوں کی غرض محض وعظ و نصیحت تک ہی محدود نہین ہونی چاہیئے۔ اور نہ رکھی جاتی ہو بلکہ جہانتک میرا خیال ہو بانیانِ جلسہ کا اصل مقصد تو قومی معاملات اور ضروریات پر غور کرنا ہوتا ہے۔ اور قوم مین ان ضروریات کا احساس پیدا کرنا ایسی حالت مین مین اہلحدیث کی اس رائے سے متفق ہون کہ ندوہ کے اجلاس مین شامل ہونیوالون کے لیئے جو فیس مقرر کیجاتی ہو۔

غیر ضروری امر ہے

ایجوکیشنل کانفرنس یا لیگ کا تتبع اس خاص معاملہ مین درست نہین ہے۔ اسمین شک نہین کہ اس طریق سے کچھہ آمدنی ضرور ہوجاتی ہے مگر جو بات ایسے جلسوں سے مقصود ہو وہ رہ جاتی ہے۔ جو لوگ ممبری کی فیس دیتے ہین اگر انہین یوں بھی چندہ کے لئے تحریک کیجاوے تو وہ اپنا ہاتھ دراز کرنیکو ضرور طیار ہونگے بہرحال شمول جلسہ مین فیس کی کو اڑا دینا چاہیئے۔ (باقی تیسرے نمبر مین)

دیو سماج پر آریہ سماج کے حملے کی طیاریان

دیو سماج کے آرگن جیون تت مین "آریہ سماج کا بانی اصل روپ مین" کے عنوان سے ایک نیا سلسلہ مضامین کا شروع ہوا ہی ابھی اسکے دو تین ہی نمبر نکلے ہین کہ آریہ سماج کے پنڈال میں کہرام مچگیا ہے اور ارجن نے (جو آریہ سماج کی حمایت کیلیئے نکلا ہی) ایک شور و پکار کرکے آسمان سر پر اٹھانا چاہا ہے کہ آریہ سماجین ملکر دیو سماجی اخبار کو قانونی سبق دین گورنمنٹ اسکی ضمانت لے پریس ایسوسی ایشن اس سے معافی منگوائے وغیرہ وغیرہ ارجن کا ایڈیٹر اور اسکے ہمخیال اگر اپنے گرو کے متعلق کچھہ سننے کی طاقت نہین رکھتے تو دوسرون پر حملے کیوں کرتے ہین جب ارجن کے ایڈیٹر نے دیو سماج کے معزز بانی اور اسکے معزز کرم چاریون پر طرح طرح کی پھبتیاں اڑائی تھین کیا اسوقت اسے یہ خیال نہ تھا کہ یہ قرضہ معہ سود واپس ملیگا۔ اگر وہ اپنی اور اپنے گرو کی عزت چاہتے ہین تو دوسرون کی عزت کرنا سیکھیں اور اس قسم کی بے صبری سے کام نہ لین۔ ارجن آریہ سماج کو بھڑکانے کی بجائے حوصلہ سے کام لیکر صرف ان الزامات کی تردید کرے جو جیون تت لگاتا ہے۔ پبلک خود سمجھ لیگی کہ اصلیت کیا ہے؟

مقتدائے طریقہ احمدیہ

جناب حضرت مولنا مولوی حکیم حاجی نورالدین صاحب بارہا اس ہندوستانی دواخانہ دہلی سے ادویات طلب فرمایا کرتے ہیں نیز اور اطبا بھی ایسا ہی کرتے ہیں کیونکہ یونانی مرکب ادویات پر ہوا بجا اسے بنی ہوئی صرف اسی دواخانہ سے ملتی ہیں اس دواخانہ نے **طب یونانی کے قالب مردہ میں تاب و توان پیدا کردی ہے** کیونکہ اس میں کل امراض کی منتخب یونانی بلکہ ویدک کی پانچسو ادویات طیار ہوتی ہیں اسکا عظیم کاروبار ہے بہت بڑا اسٹاف ہے تاہم کام کی یہ کثرت کہ رمضان میں بلکہ بڑی رات تک کام کیا جاتا ہے۔ **حاذق الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی** اور ان کے مشہور خاندان کی خاص خاص مجرب دوائیں صرف اسی دواخانہ میں بنتی ہیں اور جناب حاذق الملک اس دواخانہ کے سرپرست ہیں اور اس کی آمدنی **مدرسہ دایان و شفاخانہ زنانہ دہلی کو دیجاتی ہے۔**

شفا اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہے مگر تدبیر اور تدبیر کیساتھ اخلاص شرط ہے خدا کا شکر ہے کہ کثرت سے مریض اس دواخانہ کی ادویات شفا حاصل کر رہے ہیں کیونکہ **یہ دواخانہ ایمانداری سے اپنا فرض پورا کرتا ہے اور ہر مرض کی دوا یہاں طیار ہے**

نوٹ:- مار اللحم خاص الخاص اروح اور قوتوں کو ترقی دینے والی بہتی مقوی بہتر غذا بہتر دوا جناب حاذق الملک کا خاص خانگی طیار ہے قیمت فی تولہ مع تصدیق نقل ہے

فہرست ادویات مفت

ٹھیک یہ الفاظ پتہ لکھیئے:- **ہندوستانی دواخانہ دہلی میڈی سنز** کا پتہ ہے۔

پانچ روپے سے دو لاکھ روپے کس طرح ہوگئے؟

یہ کل کی بات ہے کہ میں ایک معمولی حیثیت کا انسان گنا جاتا تھا۔ آج ان سطروں کے پڑھنے والوں کے سامنے صرف ایک مفید ایجاد سے دس ہزار نہیں پچاس ہزار بلکہ پورے دو لاکھ روپیہ کی جائداد کا بلا شرکت غیرے مالک و مختار ہوں۔ میری کامیابی کا راز روح حیات کی ایجاد ہے چند سال ہوئے کہ میں نے پانچ روپے کے سرمایہ سے تجارت شروع کی تھی اور آجتک دس لاکھ روپے کا فروخت ہو چکا ہے۔ جس شخص نے ایک دفعہ میری اس ایجاد کا استعمال کیا ہے وہ تمام عمر کے واسطے روح حیات کا مجسم اشتہار بن گیا ہے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور میری تین یوم کی ۳ مئی ۸۸۳ روپے تصدیق کرتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جب تک کوئی دوائی شرطیہ مفید نہ ہو اسکی اسقدر کثرت سے بکری ناممکن ہے۔ ول حضرت داغ دہلوی ہے کہ وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جو آجتک روح حیات کے مجربہ فوائد اور شرطیہ نتائج سے محروم رہا ہے۔ سنیئے روح حیات کیا چیز ہے؟ روح حیات میں وہ طاقت بھری ہے کہ ہاتھی اور شیر کا مقابلہ اسکے پینے والے کو آسان ہے۔ کیا آپنے نہیں سنا کہ جناب ڈاکٹر بی۔ این صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم خلدالله ملکہ اور گورنمنٹ انگلشیہ کے معزز عہدہ داروں وغیرہ اصحاب نے روح حیات کو طاقت میں بے نظیر مانا ہے۔ روح حیات رگ و ریشہ میں تحریک دے کر پٹھوں کو دے یا فاسفورس کو چمکا کر خون صالح بکثرت پیدا کرکے اعصاب کی سستی کو بجلی کی تاکت سے چاق و چوبند کرکے ہر انسان کو ایسا صحیح و تندرست بنا دیتی ہے کہ پھر حوادث زمانہ اگر تلواریں بھی ماریں تو بھی ہٹ ہو کر آب ہو جاویں ہندوستان انگلستان اور ممالک غیر کے بہترین اور نامی ہوئے ڈاکٹروں۔ میڈیکل کالج کے لیکچراروں۔ معزز عہدہ داران سلطنت کے سرٹیفکٹوں اور باوجود سالہا سال مدت کے استعمال ہونے پر بھی دن بدن ترقی کرتی ہوئی مانگ اور ۸۸۳ روپے روح حیات کی تین دن کی بکری سے کون ہے جو یہ نتیجہ نہ نکالے کہ روح حیات اس وقت انسان کی دوبارہ زندگی کے لئے لاثانی دوا نہیں ہے۔ بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہ حالت میں بوجہ بے اعتدالیوں یا خلاف قاعدہ قدرت اہل ہونے سے جو لوگ مرض کمزوری اعصاب پیدا کرکے دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو بیٹھے ہوں ان کے لئے روح حیات تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ یہ صرف دوا ہی ہے بلکہ اعصاب کی طاقت افزا غذا ہے یہ وہ مقوی روح ہے جو دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ چہرے میں رونق و آبداری حاصل ہوتی ہے۔ قوت باہ حالت طبعی پر آجاتی ہے۔ دیگر امراض جو کثرت تواحشات اور طفولیت کی نازیبا حرکات سے لاحق ہوگئی ہوں ان کے دفعیہ کے لئے روح حیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف مثانہ۔ جریان۔ سیلان۔ رقت۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ذیابطیس اور اختلاج قلب کے واسطے بہترین تریاق ہے۔ جسمانی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر آپ تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیکھئے تو بجائے۔ حلق سے اترتے ہی اس کا اثر خاص ان اعصاب پر پڑتا ہے جن پر قوت باہ کا مدار ہے۔ بزدل کو جوانمرد۔ جوان کو ممتاز اور بوڑھے کو صاحب کار بنانا اسی روح کا کام ہے۔ اسکے استعمال سے علی العموم اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ باوجود ان اوصاف کے روح کی قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) روح حیات کے علاوہ ملک اور عجیب الاثر دوائی جو صرف بیرونی سے مردہ اعصاب کو زندہ کر دیتی ہے وہ ہمارا روغن دافع سستی ہے۔ یہ روغن ہر گول لوگوں کی سستی۔ لاغری وغیرہ دور کرکے معتدل طاقت بحال کرتا ہے۔ بالکل گئے گذرے مریضان نامردی کو پورا پورا مرد بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی روغن دافع سستی چار روپے چار آنہ (للعہ)- یہ ہر دو دوائیں حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور سے طلب کریں

بطبع انوار احمدیہ قادیان میں چھپا

پنجاب بھر کا سب سے بڑا و مشہور کارخانہ ہارمونیم باجے

سریلے خوشنما پائدار اعلیٰ پالش شدہ واپسی کی شرط بشرطیکہ استعمال نکیا جائے قیمت نہایت ہی ارزان

سنگل سر دستی ہارمونیم باجہ ۳- اسٹاپ

مبتدیوں کے لئے مفید
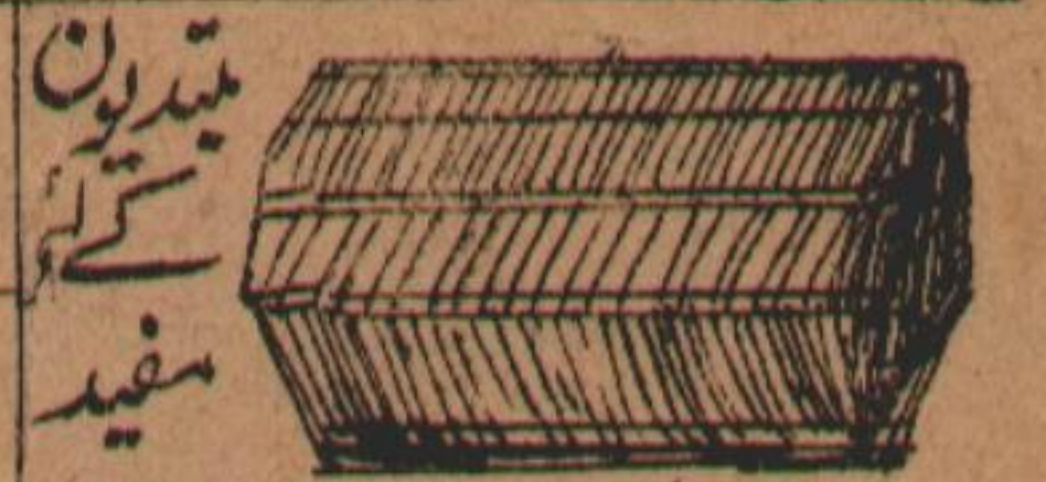
جو شائقین باجہ سیکھنا چاہیں انکو یہی سیکھنا چاہیئے اسی میں سروں کا ایک سٹ ہوتا ہے قیمت درجہ اول ۱۹ عہ درجہ دوئم ۱۶ عہ

ڈبل سر دستی ہارمونیم باجہ ۴- اسٹاپ

آواز نہایت ہی سریلی و بلند

اس باجہ میں دو سٹ سر دونگے سر ہیں قیمت درجہ اول ۔ درجہ دوئم ۔ اگر ایسا باجہ چاہیں جو کہ تین سٹ ہوں تو ضرور لکھنا چاہئے

ڈبل سر فولڈنگ ہارمونیم باجہ

ہاتھ اور پاؤں سے بجتا ہے۔

خواہ کرسی پر بیٹھکر پاؤں سے بجائیے خواہ فرش پر بیٹھکر ہاتھ سے قیمت درجہ اول ۔ درجہ دوئم ۳۰ روپے ہمراہ فرمایش کے ایک ۔ روپیہ آنا چاہئیں

ہارمونیم سیکھنے کی کتب

ہدایت ہارمونیم	۱۲ ؍
رہبر ہارمونیم	۱۲ ؍
ہارمونیم اوستاد	۸ ؍
کلید ہارمونیم	۴ ؍
ہارمونیم درپن ہر دو حصہ	۸ ؍
ہارمونیم گائیڈ ہر چہار حصہ	فی حصہ ۱۰ ؍
ہارمونیم مرمت کرنیکی کتاب	۸ ؍
طبلہ سیکھنے کی کتاب	۸ ؍
ستار سیکھنے کی کتاب	۵ ؍

ملنے کا پتہ
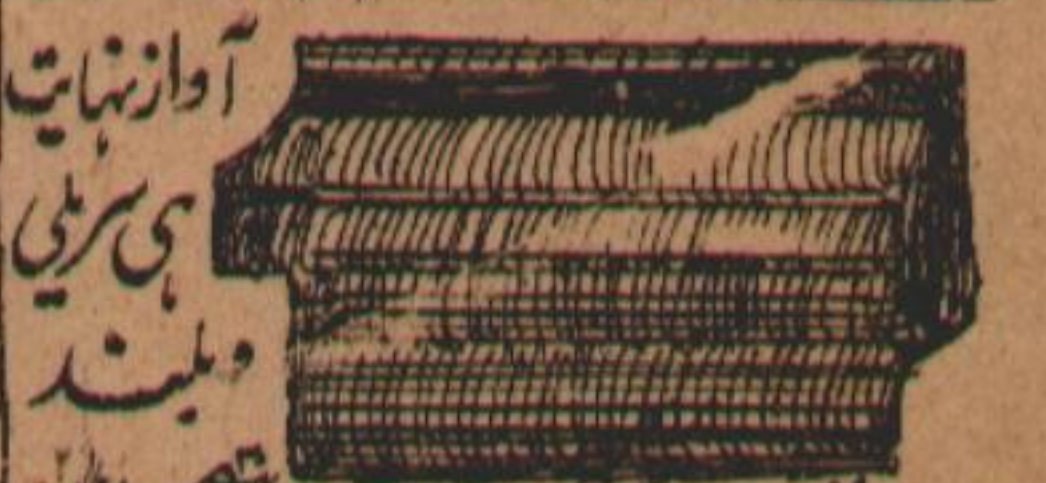
مسلم ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

تمام درخواستیں بنام منیجر ہارمونیم فیکٹری مسلم ٹریڈنگ کمپنی لاہور آنی چاہئیں

محب اطفال دوسرا نام اسکاٹس ایملشن

جو ہزاروں لاکھوں شفیق والدین نے اس خدمت کے صلہ میں دیا ہی اس نے انکے بچوں کو تندرست کیا ہے۔ اور اب خوش ذائقہ ہے۔ کہ بچے مزے سے اسکو پیتے ہیں وہ بیمار بچوں کو تندرست اور تندرست کو توانا بنا دیتا ہے فروخت کے لئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے

اس نشان ماہی گیر ایمشن کو جو اسکاٹ کے طریقہ کا نشان ہے شناخت ہاتھ سے چھوا نہیں جاتا۔

اسکاٹ اینڈ بون لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹ لنڈن

ترجمة القرآن

قرآن مجید کے مطالب اور معانی کو آسان طور سمجھانیکے لئے یہ ترجمة القرآن کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اور یہ التزام کیا ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک پارہ ضرور شایع ہوجاوے متن کے نیچے سلیس اردو ترجمہ دیا ہوا ہے اور ترجمہ با معنی خیز ہے کہ معمولی اردو خوان بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ حاشیہ میں تفسیری نوٹ ہیں جس سے قرآن مجید کی عظمت اور دلائل نبوت کو پیش کرنا مقصود رکھا گیا ہے حقایق معارف قرآن کو ایسے طور پر بیان کرنیکی کوشش کیگئی ہے۔ کہ موجودہ زمانہ کے فلسفی اور سائنس دان بھی مزہ اٹھائیں ترجمہ اور نوٹ حضرت خلیفة المسیح کے درس قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود کی تصانیف کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ اس وقت تک پانچ چھ پارے چھپ چکے ہیں قیمت ہر ایک عہ

تفسیر سورہ بقر مکمل ہے ہمر تین روپیہ چار آنہ

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری مضمونوں کی تیز طراری مریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھلا رہی ہے کہ الامان لیکن ہمارا کام باتوں سے نہیں چلتا ہے ہم پہلے دوا مفت دیتے ہیں اول آزماؤ پھر منگواؤ۔ بھلا اس میں بھی کچھ دھوکا ہے۔ قوائے تناسل کے متعلق ان دونوں مختلف قسم کی بدکاریوں کی وجہ سے عام طور پر ضعف کی شکایت ہے میں نے اس امراض کے لیئے یہ لاجواب معجون طیار کی ہے جس کے چند روزہ استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسل انشاء اللہ تعالے فوراً رفع ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کی شکایت کے لیئے انشاء اللہ تعالے مفید ہے۔ ہمارا یہ کام نہ تھا کہ لکھ دیں کہ جواہرات سے طیار ہوئی ہے اول مفت منگائیے۔ پھر اگر شفا ہو۔ تو طلب فرمایئے فی بکس عہ

طلاء طلسمی پیرانہ سالی کے اثر اور جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات خودکشی کی نوبت پہنچتی ہے۔ ہمارے اس طلاء طلسمی سے فائدہ اٹھائیں اور معجون طلسمی کھائیں انشاء اللہ وہ اکسیر ہے قیمت چھ ماشہ عہ

سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنیوالا اور قوت بصارت بڑھانیوالا قیمت فی تولہ ۸؍

سنون دندان دانتوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنیوالا اور دانت مثل گوہر آبدار بنانا اسی سنون کا کام ہے۔ قیمت فی بکس ۴؍

المشتـــــــــــــــہر

حکیم سرفراز حسین مالک کارخانہ احمدیہ طب گڑہ ضلع دہلی